دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ
Hindustan Express
ہندوستان ایکسپریس
نئی دہلی، ہفتہ، یکم فروری، 2025، بمطابق، 02 شعبان المعظم، 1446ھ صفحات 8،

دہلی الیکشن میں مستعدی کے ساتھ حصہ لیں: مفتی مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ طلباء اور طالبات کے سالانہ امتحانات کی تیاری میں کسی طرح کی غفلت نہ کریں۔ یاد رکھیں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کے مسودہ کو عجلت میں تیار کرنے کے لیے پارلیمنٹ مشترکہ کمیٹی کے متعصبانہ رویہ کی شدید مذمت کی، کروڑوں مسلمانوں، ملی تنظیموں اور اپوزیشن کی تجاویز کو یکسر خارج کرنا سراسر غیر آئینی عمل ہے۔ اگر ان سب کو نظر انداز کرنا ہی تھا تو پھر اس ڈرامہ کی کیا ضرورت تھی۔ اوقاف کی زمینوں پر قبضہ کرنے کا راستہ اس بل کے پاس ہونے کے ساتھ ہی صاف ہو جائے گا اگر ایسا ہوا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہوگی جو ناقابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے کہا بڑے افسوس کی بات ہے کہ اتراکھنڈ کی حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا اعلان کر ہی دیا۔ یعنی اتراکھنڈ میں اب یہ قانون نافذ ہو چکا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ قانون مسلمانوں کو پرسنل لا سے محروم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ بھارت کا آئین شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور یہ یکساں سول کوڈ براہ راست شرعی قوانین سے متصادم ہے اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی کی شدید خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ قبائل کو اس قانون سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے تو پھر یہ یکساں سول کوڈ کیسے کہا جا سکتا ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ متعصب سیاسی لیڈروں نے سب کاموں کو چھوڑ کر ایک ہی کام پکڑ لیا ہے اور وہ ہے مسلم اقلیتی فرقہ کے حقوق کی پامالی۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ شریعت اسلامیہ کو سمجھیں۔ مفتی مکرم نے اپیل کی کہ ۵ فروری ۲۰۲۵ کو ہونے والے دہلی اسمبلی الیکشن میں حکمت عملی اور مستعدی کے ساتھ حصہ لیں۔ خود بھی ووٹ ڈالیں اور اپنے ساتھیوں اور دوستوں کو بھی ووٹ ڈالنے کی تاکید کریں۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
| epaper.inquilab.com
نئی دہلی، ہفتہ، یکم رفروری ۲۰۲۵ء، ۲رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ ۳۴۶

پارلیمنٹ مشترکہ کمیٹی کا اپوزیشن کی تجاویز کو خارج کرنا قابل مذمت: مفتی مکرم احمد

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ طلبہ اور طالبات کے سالانہ امتحانات کی تیاری میں کسی طرح کی غفلت نہ کریں۔ یاد رکھیں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کے مسودہ کو عجلت میں تیار کرنے کے لیے پارلیمنٹ مشترکہ کمیٹی کے متعصبانہ رویہ کی شدید مذمت کی، کروڑوں مسلمانوں، ملی تنظیموں اور اپوزیشن کی تجاویز کو یکسر خارج کرنا سراسر غیر آئینی عمل ہے۔ اگر ان سب کو نظر انداز کرنا ہی تھا تو پھر اس ڈرامہ کی کیا ضرورت تھی۔ اوقاف کی زمینوں پر قبضہ کرنے کا راستہ اس بل کے پاس ہونے کے ساتھ ہی صاف ہوجائے گا اگر ایسا ہوا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ بڑی نا انصافی ہوگی جو نا قابل برداشت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اتراکھنڈ کی حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا اعلان کردیا۔ ظاہر ہے کہ یہ قانون مسلمانوں کو پرسنل لاء سے محروم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ہندوستان کا آئین شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور یہ یکساں سول کوڈ براہ راست شرعی قوانین سے متصادم ہے اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی کی شدید خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ قبائل کو اس قانون سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے تو پھر یہ یکساں سول کوڈ کیسے کہا جاسکتا ہے۔ مفتی مکرم نے اپیل کی کہ ۵ رفروری ۲۰۲۵ء کو ہونے والے دہلی اسمبلی الیکشن میں حکمت عملی اور مستعدی کے ساتھ حصہ لیں۔ خود بھی ووٹ ڈالیں اور اپنے ساتھیوں اور دوستوں کو بھی ووٹ ڈالنے کی تاکید کریں۔

www.roznamasahara.com | @RoznamaRSahara | @RoznamaRSahara
نئی دہلی • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • اور حیدرآباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
شمارہ نمبر: 9157 | 02 شعبان المعظم 1446ھ ہفتہ | Saturday 01 February 2025 | • حب الوطنی

مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کا اپوزیشن کی تجاویز کو خارج کرنا قابل مذمت

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ طلباء اور طالبات کے سالانہ امتحانات کی تیاری میں کسی طرح کی غفلت نہ کریں۔ یاد رکھیں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کے مسودہ کو عجلت میں تیار کرنے کے لیے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کے متعصبانہ رویہ کی شدید مذمت کی، کروڑوں مسلمانوں، ملی تنظیموں اور اپوزیشن کی تجاویز کو یکسر خارج کرنا سراسر غیر آئینی عمل ہے۔ اگر ان سب کو نظر انداز کرنا ہی تھا تو پھر اس ڈرامہ کی کیا ضرورت تھی۔ اوقاف کی زمینوں پر قبضہ کرنے کا راستہ اس بل کے پاس ہونے کے ساتھ ہی صاف ہو جائے گا اگر ایسا ہوا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہوگی جو ناقابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے کہا بڑے افسوس کی بات ہے کہ اتراکھنڈ کی حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا اعلان کر ہی دیا۔ یعنی اتراکھنڈ میں اب یہ قانون نافذ ہو چکا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ قانون مسلمانوں کو پرسنل لا سے محروم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ بھارت کا آئین شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور یہ یکساں سول کوڈ براہ راست شرعی قوانین سے متصادم ہے اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی کی شدید خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ قبائل کو اس قانون سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے تو پھر یہ یکساں سول کوڈ کیسے کہا جا سکتا ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ متعصب سیاسی لیڈروں نے سب کاموں کو چھوڑ کر ایک ہی کام پکڑ لیا ہے اور وہ ہے مسلم اقلیتی فرقہ کے حقوق کی پامالی۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ شریعت اسلامیہ کو سمجھیں۔ مفتی مکرم نے اپیل کی کہ 5 فروری 2025 کو ہونے والے دہلی اسمبلی الیکشن میں حکمت عملی اور مستعدی کے ساتھ حصہ لیں۔ خود بھی ووٹ ڈالیں اور اپنے ساتھیوں اور دوستوں کو بھی ووٹ ڈالنے کی تاکید کریں۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ دھلی
ھمارا سماج
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
Issue: 130 www.hamarasamajdaily.com Saturday,01,February,2025

دہلی الیکشن میں مستعدی کے ساتھ حصہ لیں

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ مسلم دشمنی پر مبنی

نئی دہلی، 31 جنوری، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ طلباء اور طالبات کے سالانہ امتحانات کی تیاری میں کسی طرح کی غفلت نہ کریں۔ یاد رکھیں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کے مسودہ کو عجلت میں تیار کرنے کے لیے پارلیمنٹ مشترکہ کمیٹی کے متعصبانہ رویہ کی شدید مذمت کی، کروڑوں مسلمانوں، ملی تنظیموں اور اپوزیشن کی تجاویز کو یکسر خارج کرنا سراسر غیر آئینی عمل

ہے۔ اگر ان سب کو نظر انداز کرنا ہی تھا تو پھر اس ڈرامہ کی کیا ضرورت تھی۔ اوقاف کی زمینوں پر قبضہ کرنے کا راستہ اس بل کے پاس ہونے کے ساتھ ہی صاف ہوجائے گا اگر ایسا ہوا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہوگی جو

ناقابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے کہا بڑے افسوس کی بات ہے کہ اتراکھنڈ کی حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا اعلان کر ہی دیا۔ یعنی اتراکھنڈ میں اب یہ قانون نافذ ہوچکا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ قانون مسلمانوں کو پرسنل لا سے محروم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ بھارت کا آئین شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور یہ یکساں سول کوڈ براہ راست شرعی قوانین سے متصادم ہے اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی کی شدید خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ قبائل کو اس قانون سے مستثنٰی رکھا گیا ہے تو پھر یہ یکساں سول کوڈ کیسے کہا جاسکتا ہے۔

ہفتہ، یکم فروری 2025
مطابق، 02 شعبان المعظم 1446ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

پارلیمنٹ مشترکہ کمیٹی کا اپوزیشن کی تجاویز کو خارج کرنا قابل مذمت

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ مسلم دشمنی پر مبنی، دہلی الیکشن میں مستعدی کے ساتھ حصہ لیں

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ طلباء اور طالبات کے سالانہ امتحانات کی تیاری میں کسی طرح کی غفلت نہ کریں۔ یاد رکھیں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی بہت ضروری ہے۔ انہوں نے وقف ترمیمی بل کے مسودہ کو عجلت میں تیار کرنے کے لیے پارلیمنٹ مشترکہ کمیٹی کے متعصبانہ رویہ کی شدید مذمت کی، کروڑوں مسلمانوں، ملی تنظیموں اور اپوزیشن کی تجاویز کو یکسر خارج کرنا سراسر غیر آئینی عمل ہے۔ اگر ان سب کو نظر انداز کرنا ہی تھا تو پھر اس ڈرامہ کی کیا ضرورت تھی۔ اوقاف کی زمینوں پر قبضہ کرنے کا راستہ اس بل کے پاس ہونے کے ساتھ ہی صاف ہو جائے گا اگر ایسا ہوا تو یہ مسلمانوں کے ساتھ بڑی ناانصافی ہوگی جو ناقابل برداشت ہے۔ مفتی مکرم نے کہا بڑے افسوس کی بات ہے کہ اتراکھنڈ کی حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا اعلان کر ہی دیا۔ یعنی اتراکھنڈ میں اب یہ قانون نافذ ہو چکا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ قانون مسلمانوں کو پرسنل لا سے محروم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ بھارت کا آئین شہریوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کی ضمانت دیتا ہے اور یہ یکساں سول کوڈ براہ راست شرعی قوانین سے متصادم ہے اور مسلمانوں کی مذہبی آزادی کی شدید خلاف ورزی پر مبنی ہے۔ قبائل کو اس قانون سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے تو پھر یہ یکساں سول کوڈ کیسے کہا جا سکتا ہے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ کچھ متعصب سیاسی لیڈروں نے سب کاموں کو چھوڑ کر ایک ہی کام پکڑ لیا ہے اور وہ ہے مسلم اقلیتی فرقہ کے حقوق کی پامالی۔ مسلمانوں کو لازم ہے کہ شریعت اسلامیہ کو سمجھیں۔ مفتی مکرم نے اپیل کی کہ ۵ فروری ۲۰۲۵ کو ہونے والے دہلی اسمبلی الیکشن میں حکمت عملی اور مستعدی کے ساتھ حصہ لیں۔ خود بھی ووٹ ڈالیں اور اپنے ساتھیوں اور دوستوں کو بھی ووٹ ڈالنے کی تاکید کریں۔

> مفتی مکرم نے کہا بڑے افسوس کی بات ہے کہ اتراکھنڈ کی حکومت نے ریاست میں یکساں سول کوڈ کو نافذ کرنے کا اعلان کر ہی دیا۔ یعنی اتراکھنڈ میں اب یہ قانون نافذ ہو چکا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ قانون مسلمانوں کو پرسنل لا سے محروم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔